نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عصہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمیکو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ معہ محصول ے ر

نمبر ۶ جلد ۳ — لودیانہ ۱۱- فروری ۱۸۷۵ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

دستور العمل

یہہ اخبار ہفتہ وار جمعرات کو شایع ہوتا ہی +
قیمت پیشگی عصہ بلا محصول معہ محصول ے ر
۶ پرچہ کے واسطے بلا محصول للعہ معہ محصول للعہ
۱۲ پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ معہ محصول عہ
۶ پرچہ و ۱۲ پرچہ کے خریدار یکجائی کو ایک پرچہ بطور نذر کے دیا جاویگا +
میعاد پیشگی سال کیواسطے ۲ ماہ ششماہی کیواسطے ۱ ماہ سہ ماہی کیواسطے ۱۵ یوم ماہواری دست بدست +
جو صاحب میعاد معینہ کے اندر قیمت عنایت نفرماوینگے مابعد المضاعف لیجاویگی +
خیال رہے کہ جو صاحب ایکسال کیواسطے درخواست کرکے التواچاہینگے پورے سال کی قیمت لیجاویگی +
کارسپانڈنٹ جو خبریں یا مضامین ہفتہ وار عنایت فرماوینگے بلاناغہ اخبار انکی خدمت میں ارسال ہوتا رہیگا +

پہلے کہدینا اچھا ہوتا ہی

ناظرین اخبار نور افشاں کی خدمت میں گذارش ہی کہ جن صاحبان کیطرف بقایا قیمت اخبار ۱۸۷۳ء و ۱۸۷۴ء و ستمبر ہی براہ مہربانی عنایت فرماویں اور ہم کو خط خطوط کے لکھنے کی نوبت نہ آنے دیں دیکھیں ایسے کتنے صاحب نکلتے ہیں جو ہماری اس پہلی ہی گذارش پر خیال کرتے ہیں +

اور نیز یہہ بھی خیال رہے کہ ہمارے دستور العمل کے موافق پیشگی ششماہی کا حساب تو گذر چکا ہی اور سال کی میعاد پیشگی کیواسطے صرف تین ہفتہ باقی رہتے ہیں بعض بعض صاحبان نے پیشگی پر توجہ نہیں فرمائی ہی یقین کہ باقی ماندہ میعاد پیشگی میں عنایت فرماوینگے ورنہ وے جانے اُن کا حساب ہم تو المضاعف کے حساب سے موافق اپنے دستور العمل کے خواستگار رہونگے

رسید زر

جناب ڈاکٹر جوز میسین صاحب از جہبہ	عہ
منشی طامس ولفصاحب کیٹی کسٹ از بہاولپور	ے
منشی رگھبیر دیال صاحب از چھاونی جالندہر	۶/

. . . .

اشتہار

کتب مندرجہ ذیل مشن پریس لودیانہ میں بکاؤ موجود ہیں جن جن صاحبونکو خریدنا منظور ہو صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں +

نام کتاب	تعداد صفحہ	قیمت
تحقیق الواقعات انجیل	۱۲	۱/۳
سحرگاہ در انگلستان	۱۰۷	۶/۳
میزان الدین مصنفہ پادری ولسن صاحب	۵۴	۶/۳
ستلاشی پرن مصنفہ پادری گولکناتھ صاحب	۱۶۴	۱/
تعلیم الایمان مصنفہ پادری ڈی ڈبلیو ولی صاحب	۲۷۲	۱۲/
دین حق کی تحقیق	۴۳۷	۱۳/
میزان الحق	۳۲۱	۱۳/
خطوط بنام جوانان ہند	۲۸۶	۱۴/
تنقید الکتب مصنفہ کپتان جی ڈبلیو ایکمین صاحب	۲۸۶	۱۴/
تاریخ محمدی مصنفہ مولوی عماد الدین صاحب	۳۱۲	۱۸/
تواریخ کلیسیا من حیث الابتدا مصنفہ سر ولیم میور صاحب	۲۷۱	۱۶/
نیاز نامہ مصنفہ مولوی صفدر علی صاحب	۳۰۸	۱۳/
مفتاح الاسرار مصنفہ پادری فنڈر صاحب	۹۶	۱۲/

نیسما کی کیفیت

یہہ جوان صاحب علم وحیا جاپان کا باشندہ ہے اور صوبجات متحد امریکہ میں چند سال تک رہنے کے بعد ابھی واپس آیا ہے جس وقت کہ جاپان بہت سے صوبوں میں منقسم ہوا اور ہر ایک صوبہ خاص گورنمنٹ سے کچھ کچھ خود مختاری کا دم مارتا تھا اُس وقت اسکا والد ایک شاہزادہ کا سکرٹری تھا جس نے اپنے بیٹے کو جاپانی اور چینی زبانوں میں بخوبی تعلیم و تربیت کی تھی ایک روز اس جوان کو جب کہ اچھی طرح سے پڑھ سکتا تھا جغرافیہ امریکہ کے ایک رسالہ کا جاپانی ترجمہ ملا جو ایک پادری صاحب کی تصنیف تھا جس نے مغربی ترقیوں کو باشندگان ممالک مشرقی کے دلوں میں نقش کرنے کے لئے بہت سی محنت و مشقت گوارا کی تھی اور نیسما نے اہل ڈچ کے ایک جہاز کے کپتان سے بھی جو قرب وجوار کے بندروں پر بمراد تجارت آیا کرتا تھا اہل یورپ کی چند کتابیں حاصل کی تھیں اور انہیں وہ ایسے موقعہ پر پڑھا کرتا جب کوئی شخص پاس نہ ہوتا کچھ دیر بعد بائیبل کے بعضے حصوں کا جاپانی ترجمہ اُس کو مل گیا جن کو وہ بڑے شوق سے مطالعہ کرکے ایک نئے معبود کی جسکی بابت اُس نے ایسی عجیب باتیں پڑھیں تلاش میں ہوا پاک نوشتوں کی بابت پوری ماہیت حاصل کرنے کی غرض سے وہ بعضے اہل امریکہ کی خدمت میں جو وہاں رہتے تھے حاضر ہوا جنہوں نے اُس کو مغربی ممالک کا جو سمندر کے پرے واقع ہیں پتہ بتلایا جس طرف جانے کا اُس نے ارادہ کیا +

دس برس گذرے کہ یہہ واقعہ ہوا نیسما کو معلوم تھا کہ اگر میں پکڑا جاؤں تو بیرحم باپ اور سختی قانون کے جلادوں کے حوالہ کیا جاؤنگا اُس نے سوائے نقصان کے ہر ایک بات میں فایدہ حاصل نہ کیا تھا پس وہ جرات سے اپنے وطن کے نزدیک کے ایک بندر میں ایک امریکن جہاز پر سوار ہوا اگرچہ کپتان جہاز نے لنگر ڈالدیا اور اسباب پر راضی نہ تھا کہ نیسما کو کنارہ پر اُتار دے تو بھی اُس کو بخوبی معلوم تھا کہ ایک فراری آدمی کو جہاز میں چڑھانے سے سخت سزا اور شاید نقصان جان کا بھی خطرہ ہے اُس نے ایک چینی بندر کیطرف جہاز کو چلایا جہاں کہ نیسما کا وہاں ہونا ظاہر ہوگیا اور وہاں اُس جہاز کے اہلکاران نے اُس فراری کے دیکھتے ہی ڈر کر اُسے جاپان کے واپس بھیجنے کا حکم دیا لیکن نیسما ایک جہاز پر جو بندر سالم واقعہ ملک امریکہ کا جانیوالا تھا سوار ہوگیا اور چند مہینے بعد بمقام انڈوور مدرسہ فلپ میں پڑھنے لگا وہاں سے کالج میں چلا گیا پھر انڈوور کے دینی مدرسہ میں داخل ہوا اس جگہہ وہ جاپان میں ایک عیسائی پادری کے موافق کام کرنے کے لئے اپنے تئیں تیار کرنے لگا جب نیسما انڈوور میں پڑھ رہا تھا تو جاپان کے کمشنر تعلیم نے جو جاپان میں آزادگی کے ہونے کے سبب یہاں کے قوانین سیکھنے کی غرض سے آیا تھا اس فراری کا حال سُنا نیسما کے امریکہ میں بہت سے دوست ہوگئے تھے چنانچہ اُن میں سے ایک نے فیاضی سے اُسکی تعلیم کا کل خرچ اپنے ذمہ لیا اور نیسما نے اپنے مربیوں کی بہت سی امیدوں کو پورا کیا ۱۸۷۲ء میں جاپانی کمشنر اُس کی خبر لیکر انڈوور میں اُس کے دیکھنے کو گیا تھا اور اس ملاقات کا یہہ نتیجہ ہوا کہ نیسما کو اپنے وطن سے بھاگ جانے کے قصور کی گورنمنٹ جاپان سے معافی ملی اور تعلیمی عہدے کا سکرٹری مقرر ہوکر انگلنڈ فرانس بلجیم ہالینڈ ڈنمارک پروشیہ روس اور سوئٹیزرلینڈ کے طریقہ تعلیم کے سیکھنے کی غرض سے یورپ میں بھیجا گیا پندرہ مہینے تک یوروپ میں رہنے کے بعد فوراً انڈوور میں واپس آکر اپنی دینی تعلیم کی میعاد کو پورا کیا اور بوسٹن کے گرجا گھر میں پادری مقرر ہوکر پریسیڈنٹ و دیگر مشہور پادریان سے وداع ہوا ۔ شروع ماہ نومبر میں وہ جاپان کو روانہ ہوا جہاں پہنچکر اُس کا ارادہ ہے کہ ایک کلیسیا قایم کرے اور بلاشبہ وہ اُس جگہ شایستگی کی اصلاح اور تکمیل میں مشہور و معروف ہوگا +

منقولات

گھوڑے کا انجام

جب گھوڑا مرجاتا ہے اُسکا خون نکالکر رنگ کے کام میں لانے کے واسطے رکھا جاتا ہے اُسکے بال اور دُم کاٹ کر چھالنی بال کے کپڑے رباب کی کمانی بنائی جاتی ہیں نعلبند اُسکی نعل اُتار لیتا ہے اور اُسکے کھر کاٹ کر کنگھیں اور مختلف قسم کی اور چیزیں بنائی جاتی ہیں اُس کے پانوں کا کچھ حصہ گوند بنانے والا لیتا ہے اُس کی کھال اُتار کر رنگساز لیجاتا جو جوتوں باگوں وغیرہ اشیا کیلئے عمدہ چمڑا بناتا ہے جب یہہ خام ہوتا ہے اُس سے گاڑی کے واسطے بہت اچھی باگیں بنائی جاتی ہیں جب اُسکا گوشت گوشت خور درندوں یا کتوں کو دیا جاتا ہے اور اگر اسپ خور ہونیکا دعوی نہیں کرتے تو بھی بعضے لوگ بڑے بڑے شہروں کے بٹھیاروں کی دکانوں میں اس گوشت کو بباعث ارزانی لذت سے جو دوسرے قسم کی گوشت کی طرح پیش کیا جاتا ہے گوشت اور



چربی کے نکالنے کے بعد معدہ اور انتڑیوں کی کلوں اور آلات موسیقی کے لئے نیلس کی عمدہ تاروں کے سو افق فروخت کیجاتی ہیں پسلیوں سے بٹن اور لڑکوں کے کہلونے بنائے جاتے ہیں مثلاً پیالیاں گولیاں وغیرہ چربی دار ہڈیاں کہلونے بنانے والونکے بہت کام میں آتی ہیں دانتوں سے بہی جب صاف کئے جاتے وہ چیزیں بنائی جاتی ہیں جنکے لئے ہاتہی دانت کی ضرورت ہوتی ہو سر کی ہڈیاں یا تو بہٹھی میں جلائی جاتی ہیں یا گوبر اُنکا کہات ڈالا جاتا ہو باقی کا حصہ جلایا جاتا ہو جسکا عمدہ کہات بنجاتا ہو اور چربی سے گاڑہا تیل نکلتا ہو جو کارخانوں میں استعمال کیا جاتا ہو +

سرداران کابل کا شہر لودیانہ میں ایک محلہ آباد ہو

از انگلشمین

لودیانہ میں شہزادوں کا ایک بڑا خاندان مقیم ہو جو شاہ زمان اور شاہ شجاع کی اولاد میں سے ہو شاہ شجاع افغانستان کا ایک بڑا معروف اور مشہور بادشاہ تہا یہ سب شہزادے پنشن دار ہیں جو فی الحقیقت سرکار انگلشیہ کے نظر بند ہیں شہر لودیانہ کا وہ حصہ جس میں وہ آباد ہیں کابل کے گلی کوچوں سے کچھ مشابہت رکھتا ہو جو سوداگر نواح کابل سے آتے ہیں اس شاہی خاندان کی اولاد کے واسطے ہمدردی ظاہر کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ خبر جدید سے ہم کو معلوم ہوتا ہو کہ تمام افغانستان حال کے زمانہ میں شہزادوں کے بحال ہونے کی دعا مانگ رہا ہو شاید وہاں کی حالت ابہی میں ایسا ہو جاوے مگر اُن لوگوں کی گفتگو سے جو سرحد کی طرف سے آتے ہیں دل میں ایسی ایسی امیدیں اور تمنائیں بڑہتی ہیں جنکا پورا ہونا محال نظر آتا ہو کیا اب نہیں ہوسکتا ہو کہ جسطرح سابق میں جناب کرنیل نکلسن صاحب نے جو سرحد کے منتظم ہو کر گئے تھے اور معقول معاش کا بندوبست اور بڑے بڑے عہدوں کا واسطے شہزادوں کے کیا تہا یعنے شہزادے رسالدار اور اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے تھے اب بہی اگر سرکار ویسی ہی پرورش کرے تو یہہ لوگ کابل کو خواب میں بہی نہ دیکھیں +

شہزادہ نادر جو شاہ شجاع کے سب سے چھوٹے فرزند اور پیارے بیٹے ہیں علوم فارسی اور عربی میں خوب استعداد رکھتے ہیں اور ہوشیار اور تجربہ کار اور لاثانی منشی ہیں اور شاعری میں بہی ملکہ رکھتے ہیں کچھ عرصہ سے لودیانہ کے آنریری مجسٹریٹ بہی ہیں اپنے کام کو خوب کرتے ہیں +

کثرت مناکحت

از مدراس میل

جب ہم ممالک مشرقی میں عورتوں کے اثر کو دیکھتے ہیں تو خواہ مخواہ اس نتیجہ سے کچھ کم و زیادہ اتفاق کرنا پڑتا ہو مغربی عورتوں کی صحبت اور مشرقی عورتوں کی ہم جلیسی کا جب ہمکو خیال ہوتا ہو تو یہہ بات معلوم ہوتی ہو کہ جو کچھ اثر مشرقی عورات کی صحبت کا مبنی بر نقصان ہوتا ہو اسیطرح مغربی عورتوں کی صحبت میں نہیں ہوتا کیونکہ قطع نظر عقل خداداد کے جو مغربی عورتوں کو حاصل ہو مذہب عیسوی نے بڑا فایدہ یہہ بخشا ہو کہ مغرب میں مرد کے لئے ایک عورت سے زیادہ نہیں ہوتی بخلاف ممالک مشرقی کے جہاں مذہب اسلام کا باعث ایک مرد کئی عورتیں کرنیکا مستحق ہوتا ہو اور جسکا باعث بڑی خرابیاں واقعہ ہوتی ہیں +

اسلامی سلطنتوں میں جب کسی بادشاہ کے لڑکا تولد ہوتا ہو تو وہ عورتوں ہی کی صحبت میں اُٹہتا بیٹہتا ہو انہیں سے اختلاط کا بازار گرم رہتا ہو انہیں کی خصایل و عادات کا خوگر وہ انہیں کی محبت کا گرویدہ ہوتا ہو جب تک اس کی ماں زندہ رہتی ہو یہہ اُسی کا تابع اور فرمانبردار رہتا ہو ماں جب ماں کا انتقال ہو تو یا ماں کی زندگی ہی میں اس کو ایک دوسری عورت سے کام پڑتا ہو جو اس کے سلک ازدواج میں آتی ہو چونکہ طفلی سب عورتوں کی صحبت میں گذری اور جوانی بہی ماں کی تابعداری میں شروع ہوئی ہو عورت منکوحہ آتی ہی عادت کے موافق اسکی صحبت میں یہہ اس کا فرمانبردار ہو جاتا ہو۔ غرض اس سے یہہ ہو کہ مشرقی شہزادے جو کچھ بدخیال اور چلن سیکھتے ہیں اور عورتوں کی تابعداری لازم جانتے ہیں یہہ اُسی کا باعث ہو کہ اُنکی عمر طفلی سے جوانی تک عورتوں کی صحبت و نگرانی میں گذرتی ہو چونکہ وہ عورتیں ناقص العقل ہیں اور بجز حرم کے اور کچھ حالات جانتی نہیں اپنی خواہش و مدعا بر آنے کیلئے اقسام کے افعال شنیعہ کی ترغیب دیا کرتی ہیں جس وقت روس و روم کا مقابلہ تہا اُس وقت روسیوں نے یہہ چالاکی کی کہ اپنا سفیر اس وقت میں جبکہ حرم کو روسی فوجوں نے گھیر لیا تھا اور قلعہ کی اطراف محاصرہ کئے بیٹھے تھے حالانکہ یوسف پاشا قلعہ کی خبرداری اور حریف کا مقابلہ کر رہا تہا بیگموں کے پاس روانہ کیا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ حرم میں بغاوت ہو گئی اور یوسف پاشا نے بیزار ہو کر قلعہ کو فوج روسی کے حوالہ کر دیا +

چونکہ شریعت محمدی میں یہہ امر جایز رکھا گیا ہو کہ ایک لڑکا

دوسرے بھائی کی موجودگی میں وارث ریاست و سلطنت
قرار دیا جاسکتا ہے لہذا سلاطین اسلام میں اس قانون
کی پابندی نے اقسام کی خونریزیاں کرائی تھیں علاوہ
اسکے کثرت مناکحت کو جو اس مذہب نے جایز رکھا ہے اور
جسکو فتنہ کی جڑ کہنا چاہیے بڑے بڑے فساد پادشاہوں
کے فرزندوں میں واقع ہوتے ہیں۔ ہر ایک شخص کئی کئی جورو
رکھنے کا مجاز ہے منکوحہ بھی ہوتی ہیں اور غیر منکوحہ ان
سے بھی اولاد ہوتی ہے اور ان سے بھی جسکا یہہ نتیجہ ہوتا
ہے کہ جب لڑکے سن بلوغ کو پہنچتے ہیں تو ریاست کیلئے
آپس میں لڑکر ملک کو تاراج کردیتے ہیں چنانچہ ایک
روم میں جو شخص سلیم اعظم کے حال کو دیکھیگا اُسکو معلوم
ہوگا کہ اپنے لڑکونکے ساتھ ایک لڑکے کی محبت میں کیا
عمل کیا +

اسی طرحکا حال افغانستان میں ہے کہ کثرت مناکحت کا باعث
وہانکے امیر کو پانچ سات یا اس سے زیادہ لڑکے رہتے
ہیں چنانچہ امیر شیر علیخان نے الحال اپنے موجودہ فرزندوں
سے اپنی پیاری بیگم کے فرزند کو جسکو وہ بہت چاہتا ہے
ولیعہد افغانستان مقرر کیا ہے اور اپنے جوانمرد فرزند
سردار محمد یعقوبخاں کو عبداللہ جان کی محبت اور عورت
کی محبت کے اثر سے مقید کردیا ہے۔ یہہ شیر علیخان دوست
محمد خاں کے سولہ بیٹوں سے ایک فرزند ہے اسکا باپ بھی موجودگی
اپنے بڑے بڑے فرزندوں کے سب سے چھوٹے لڑکے یعنے شیر
علیخان کو ہی وارث افغانستان قرار دیا تھا جسکا نتیجہ
یہہ ہوا کہ بعد وفات دوست محمد خاں کے سارے بھائیوں
نے شیر علی پر فوجکشی کی اور کئی سال تک اُسکو دق کر
رکھا چنانچہ آخر میں شیر علی کو ایسی شکست ہوئی کہ یہہ
کابل چھوڑکر چلا گیا اسکے بھائیوں میں سے ایک کے بعد
ایک تخت پر بیٹھے۔ مگر آخر محمد یعقوبخاں کی جوانمردی
اور کوشش سے شیر علیخاں کو پھر کابل کی امیری
ملی اور یعقوب خاں نے اپنے چچاؤں سے لڑائی
کرکے باپ کو تخت نشین افغانستان کیا۔ یہہ وہی بیٹا
ہے جسکی جوانمردی سے امیر شیر علیخاں کو بارثانی تخت
کابل میسر ہوا اب باپنے اسکو قید کردیا ہے +

دیسی ریاستوں کا قیام

اخبار بمبئی گزٹ کی یہہ رائے ہے کہ جہاں کہیں دیسی
راج جاری ہیں وہاں ایسی سازش و بندش ہوتی
جاتی ہے کہ خواہ مخواہ سرکار انگریزی کو اندیشہ زیادہ
ہوتا ہے اور خصوصاً مہاراشٹ راجاؤنمیں ایسی باتیں
زیادہ ہیں اسلیے کہ تھوڑا عرصہ گذرا کہ انکا نامی گرامی
راج ضایع ہوا اور قرینے کی بات ہے کہ وے اپنی اصلی
حالت پر خیال کرکے اپنی قوم کو دوبارہ سرافراز اور
ملک گیر کرنیکے مشتاق ہیں لہذا لارڈ لیوسی صاحب
بہادر کی یہہ رائے کہ سرکار انگریزی کو واجب ہے
کہ جہاں کہیں موقعہ پاوے دیسی حکام کے راج کو
اپنے قبضے میں داخل کرلے اسی زمانہ تک صحیح اور
واجب ہے پر حکام انگریزی کو صرف یہہ سوچنا چاہیے
کہ آیا حق اور منصفی کی بات ہے کہ جب موقعہ پاویں
دیسی راجاؤنکی ریاست ضبط کرلیں اغلب ہے کہ یہہ
رائے اکثر اہل ہند دیسی اور ولایتی کو پسند نہیں
ہے اور چونکہ بعض دیسی راجگان سرکار انگریزی کے
خیرخواہ اور مدد دینے کو مستعد ہوئے اور ہیں آیندہ
مناسب ہے کہ انگریزی حاکم اسکا خیال رکھیں اور
پرورش کریں اور فی الحال گایکوار حاکم بروودہ کے
حال کے لحاظ سے صاف ظاہر ہے کہ حکام کشور ہند کا
ارادہ ہے کہ ہر ایک دیسی راج قایم رہے اور کسی
کے نام و ننگ میں ابتری نہ آوے + از کوکب عیسوی

جھوٹھ بولنا

شہر لاہور کے ایک انگریزی اخبار میں کوئی دیسی
مصنف جھوٹھ بولنے کی کثرت کے آٹھ سبب بیان
کرتے ہیں یعنے +
ایک بداخلاقی +
دوم جھوٹھ بولنے کی سزا نہ تو حاکم نہ پنڈت نہ مولوی
ماںباپ کیطرف سے مقرر ہے +
تیسرے بدصحبت + چوتھی روپیہ بدلانا + پانچویں
کسی جرم سے بچنے کی زیادہ خواہش +
ساتویں لالچ + آٹھویں پیشہ وکالت نہ مصنف موصوف
کی یہہ رائے ہے کہ اگر اسباب مذکورہ بالا قایم پذیر رہیں
تو ملک ہند کے لوگ جھوٹھ بولنے سے ہرگز رہائی نہ پاوینگے
شاید یہہ خیال درست ہے لیکن اُس سے بہتر قاعدہ یہہ
ہے کہ انسان سچائی سے خوش ہے تب جھوٹھ بولنے کا خیال
نہ کرینگے اور وہ شخص کہ خداوند مسیح کے حقیقی دوست ہیں
ایسا مزاج پاتے ہیں کہ ہر طرحکے جھوٹھ اور فریب سے کنارہ
کرکے سچائی اور راستی پر قایم رہتے ہیں + از کوکب عیسوی

قدرت کاملہ

قدرت انسانی کسی حال میں کمال تک نہیں پہنچ سکتی
انسان کے بہتر سے بہتر کاموں میں ناکاملیت کی
علامتیں پائی جاتی ہیں۔ اسکو چاہو جس معنے کرکے تصور
کرو چاہے استعداد اور روح کو دیکھو چاہے طاقت جسمی کی
طرف توجہ کرو ہر شی میں کسی نہ کسی طرحکی ناکاملیت کے
آثار کم و بیش معین ہونگے اور یہہ ظاہر ہے کہ جس قدر انسان
کمال تک پہنچے اُس ہی قدر بہتر اور انسب ہوتا ہے اور اُسکا

کام باتسانی خاتمہ تک پہنچ جاتا ہی۔ انسان کی کل زندگی ایک سلسلہ کمزوری اور قوت کا ہی اور اپنی طفولیت اور بلوغیت اور ضعیفی اِن تینوں حالتوں میں برابر سہارے جانے کا محتاج رہتا ہی۔ اگر کوئی زمانہ ہو کہ جس میں استعداد جسمانی زیادہ زور پکڑتی ہیں تو وہ بلوغیت کا ایام ہو لیکن باایں ہمہ اُس کو بھی بہت سی کمزوریاں لاحق ہوتی ہیں لیکن گو اِس جسم میں ناکاملیت پائی جاتی ہو تاہم انتظام الٰہی سے اِس کے کاموں میں کسی طرح کا ایسا خلل واقع نہیں ہوتا کہ جس سے کام نہ نبھے ✦

یہ حاجات جسمانی کے شمول میں حاجت روحی بھی ہیں جنکی رفاہیت کے لئے زیادہ تر قوت کی ضرورت ہی اور اگر اِس میں ناکاملیت ہو تو جس قدر کمزوری ہوگی اُسی قدر اِسکی حاجت رفعی میں بڑھ جائیگا بلکہ حقیقت تو یوں ہو کہ اِسکی حاجات خاص الخاص کے لئے قوت خاص ضرور ہو بلکہ اُنکی ماہیت ایسی ہو کہ بغیر قوت و قدرت الٰہی کے اُنکا رفع ہونا غیر ممکن ہو۔ اگر کسی جسمی ذریعہ یا وسیلہ سے حاجت روحانی رفع ہو سکتی تو دنیا اِس سے خالی نہ تھی اُس سے اُنکا مطلب بخوبی نکلتا اور زمانہ در زمانہ لوگ قوت الٰہی کی تمنا میں اپنی زندگی بسر نہ کرتے اور یہہ دعا کرتے کہ (اے خداوند ہماری بے ایمانی کا چارہ کر) اور نہ کلام میں یہہ آیت کبھی آتی کہ نہ زور سے نہ قوت سے پر میری روح سے خداوند کہتا ہی۔ یہہ جو کام اِس دنیا میں حاصل نہ ہو سکتا تھا وہ خدا کے بیٹے سے ہوا کہ جس نے آپ کو خالی کیا تاکہ ہم کو زور آور اور قوی بنائے۔ وہ خدا کی ماہیت کا نقش ہو کے آپ میں سارا کمال رکھتا ہی جیسا لکھا ہو کہ الوہیت کا سارا کمال اُس جسم میں ہو رہا۔ اِسی کمال کی وجہ سے اُس میں اتنی قوت ہی کہ ہماری روح کی کل حاجات کو رفع کرے اور ہم اُس کی بھرپوری سے فضل پر فضل پاتے ہیں اُسکے کمال میں ناکاملیت کو دخل نہیں اور یوں ہماری کمزوری میں اُسکا زور کامل ہوتا ہی۔ یہہ قدرت اکیلی قادر ہے کہ ہماری ساری ناکاملیت کو کھو دے اور ہماری روح کو کامل غلبے کی طاقت دے اور یوں وہ آخر تک اُن کو جو اُسکے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں حد تک بچانے پر قادر ہی ✦

از شمس الاخبار

مراسلات

بقیہ سیاحت اقلیم کشمیر

بیان زمین۔ واقعی کشمیر دلپذیر کی زمین نزہت انگیز خجستہ آئین از بس نفیس بطبیعت زرخیز ہو فضا دلکشا اُس کی بغایت شگفتہ و شاداب ہر سمت چشمہ ہائے آب بادیہ تمام سبزہ زار زراعت ربیع میں گل لالہ بکثرت بہروئی و از رنگ بوٹے خود رو کے ہر سمت اگو کہی بہار باد نسیم فرحت انگیز بو باس مشک بیز ایام شگوفہ تازہ و نو بہار میں تو یہہ لطف ہوا کرتا ہی کہ ہر تختہ اُس خطہ راحت دہ کا بروش باغ عدن ہو کر ایک عالم بہار ہو جاتا ہو اُس وقت جہاں تک بیک نگاہ جاتا ہو بجز گلہائے گوناگون خود رو خوشبو دار و سبزہ زار دیدہ نظارگیوں کو اور کچھ نظر نہیں آتا ہو جسکی کیفیت بجز دید قلم سے ادا نہیں ہو سکتی علاوہ ازیں نہ کہیں گرد ہو نہ کہیں غبار۔ ہو نہ کہیں مغیلان خار دار ہو اشجار میوہ دار سیب انگور ناسپاتی اور آلوچہ و سبزہ گلاس توت شہتوت اخروٹ خوبانی عناب و بہی اور آڑو وغیرہ بافراط موجود ہیں قدرے قلیل درخت بادام بھی موجود ہیں بنفشہ وغیرہ اشیاء نادرہ کا آمدہ بکثرت پیدا ہوتی ہیں قصبہ پنپور کے سواد میں قسم اول کا زعفران گیکار در ضلع کاہ سور میں درجہ اول کا زیرہ پیدا ہوتا ہی۔ حدت آفتاب کسی قدر تیز ماہ تک ہوا کرتی ہی گرما باد سموم کا وجود ہرگز پایا نہیں جاتا اور باد صفیکہ جھیلوں اور چشموں کی فراوانی اور آب کی روانی سے ہر جائے سیرابی موجود ہو لیکن تا ہم تپ لرزہ وغیرہ عوارض کا قطعاً عدم وجود ہی سیاحین سوختہ دل شیفتہ جان آب و ہوا صحت و راحت بخش کی تاثیر بے نظیر سے زندہ دل ہو جاتے اور حیات تازہ پاتے ہیں بمقتضائے قول

ــہ ہر سوختہ جاں کہ بکشمیر درآید ✦ گر مرغ کباب ست کہ با بال و پر آید ــہ

ہماری ناقص رائے میں ابو البشر کے لئے باغ عدن اُسی خطہ خوشنما و فرحت بخش میں معین ہوا ہوگا

ــہ اگر فردوس بر روئے زمین ست ✦ ہمین ست و ہمین ست و ہمین ست ✦

لیکن یہہ فردوس اُس فردوس نفسانی کا مماثل و عکس ہو سکتا ہی جسمیں حور و غلمان اور شراب و کباب وغیرہ جسمانی لذات کی دعوت ہوئی ہو اِس خطہ میں بیری ناگ۔ اچبل۔ مٹن۔ قصبہ اسلام آباد بلدہ سرینگر کا سواد۔ مانسبل۔ لولاب وغیرہ مواضع قابل دید و سیر ہیں جو ثواب اہل ہنود کو اُنکے خام خیال کے موافق بلدہ گیا میں مردوں کے نام پر پنڈ بھروانے اور بجز چوٹی اپنے سر منہہ کے بال صفاچٹ کروا کر بنام تراہ مردگان خود ہدیہ گذراننے اور اپنی غیر مانوس و منحوس سی شکل بنوانے سے حاصل ہوتا ہو وہی ثواب اہل ہنود کو اِن رسومات مندرجہ بالا کے ادا کرنے سے مٹن میں حاصل ہوتا ہو اور جو ثواب اہل ہنود کو کاشی جی میں مرنے سے موعود ہو وہی مستقاد و بلدہ سرینگر میں مرنے سے ملحوظ و موجود ہی چنانچہ سری مہاراجہ گلاب سنگہ صاحب مقام سرینگر سے عالم علوی کو تشریف فرما ہوئے تھے۔ لولاب کی سوغات عمدۃ الخواص مرغان پرندگان ہیں جو نہایت عمدہ قسم کے خوشرنگ فربہ و خوشنما ہوتے ہیں

اور بطور تحفہ دیگر امصار و قصبات میں لائے جاتے ہیں اِس خطہ میں ورا بوسیدگی کے آثار نمایاں ہیں جن سے غالبًا یہہ گمان ہوسکتا ہو کہ زمانہ پیغمبر نوح کا پانی اِس میں بمدت دراز قایم رہا ہو۔ اور از بسکہ خطہ مذکورہ بالا کے ہر سمت پہاڑ آبشار مسلسل مثل زنجیرہ بندی محیط ہو اسلئے کشمیر قید زنجیر ہوگئی ہو فلہذا بدون پروانہ ابداری آمد و رفت وہاں مشکل و محال ہو۔ شکریہ۔ بے گمان ہم شاداں و نازاں ہو کر اپنے عزیز قسیس قابل مدح و تعریف نادر العصر جناب مستطاب ایم اے رابرٹ کلارک صاحب خیر خواہ کلیسیے کا ہزار جان سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنکی عنایت بےنہایت و لطف وافرہ سے ہمیں خطہ مندرجہ بالا کی سیر و سیاحت نصیب ہوئی۔ لیکن از انجا کہ خطہ موصوفہ صدر کی آب و ہوا نے ہمارے مزاج سے سازش کرکے ہمارے تئیں قرار واقعی صحت جسمانی و راحت بے بیانی بخشی تھی اسلئے واپسی کے وقت ہم ولایت کشمیر دلپذیر کی مفارقت و مہاجرت سے چند روز ملول طبع و افسردہ خاطر رہے الغرض کشمیر کی علحدگی ہمیں ہرگز گوارا نتھی ٭

باقی آیندہ

اے میرے جی۔ تو کیوں گرا جاتا ہو۔ اور تو مجھہ میں کیوں بے آرام ہو۔ زبور ۴۲ باب ۱۱۔ آیت ٭

اے اسرائیل تجھہ کو مجھے فراموش نکرنا ہو میں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند۔ اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا ٭

میری طرف پھر آ۔ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہو یسعیاہ ۴۴ باب ۲۱ و ۲۲۔ آیت پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں۔ تمہاری سلامتی ہے خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہو یسعیاہ ۳۰ باب ۱۵ آیت ٭

کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں۔ خداوند کہتا ہو۔ اور دور کا خدا نہیں یرمیاہ ۲۳ باب ۲۳ آیت ٭

سلامتی سلامتی اُسکو جو دور ہو اور اُسکو بھی جو نزدیک ہو اور میں ہی اُسے صحت دونگا یسعیاہ ۵۷ باب ۱۹ آیت میں بلند اور مقدس مکان میں رہتا ہوں اور اُسکے ساتھہ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہو کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں اور خاکساروں کے دلکو زندہ کروں یسعیاہ ۵۷ باب ۱۵ آیت

اخبارات ملکی و ولایتی

جالندہر ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ واقعہ ۷ فروری ۱۸۷۸ء کو میم صاحبہ جناب صاحب ایڈیشنل کمشنر بہادر جالندہر کی امرتسر کو تشریف لے جاتی تھیں ۲ بجے کی ریل اسٹیشن جالندہر پر جب رونق افروز ہوئیں تو ایک صندوقچہ جسمیں مبلغ نقد اور مار کا نوٹ تھا پلیٹ فارم پر سے گم ہوگیا ٭ کارسپانڈنٹ صاحب فرماتے ہیں کہ عرصہ دو سال سے یا ایک سال سے ہم اسٹیشن جالندہر شہر پر دیکھتے ہیں کہ کوئی شخص وقت آنے ریل کے پلیٹ فارم پر بلا اخذ ٹکٹ نہیں جانے پاتا ہو یہاں تک کہ خواہ کسی کو سوار کرانے یا لینے کو جاوے الا اندر پلیٹ فارم پر داخل نہیں ہوسکتا اگر کوئی ناواقفی سے یا بدانستگی چلا گیا تو جب ٹکٹ لیکے سواریوں کو باہر کرتے ہیں تو اُن سے بھی قیمت ٹکٹ پہلور اور اِس طرف لاہور تک کے لی جاتی ہو پس جب کوئی آدمی غیر باہر سے نہیں جاسکا تو یہہ واردات سوائے موجودہ اندرون کے اور کسنے کی پہلے بھی ایک صندوقچی مملو زیور تعدادی ۱۵ سو کی چورائی گئی تھی اور ریل پولیس خاموش ہو کے بیٹھنے لگی تھی۔ پھر بہت جستجو کے بعد ملزم معہ مال سیالکوٹ سے گرفتار ہوا تھا۔ جو ملزم تھا وہ ملازم ریل جالندہر شہر کا تھا۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر تحقیقات کماحقہ ہوئی تو مال معہ مجرم گرفتار ہو جاویگا ٭

یہاں کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی اسکی تحققات میں مصروف و سرگرم ہیں۔ کمانڈر انچیف صاحب بہادر کیمپ جالندہر میں تشریف لائے ملاحظہ افواج و شفاخانہ پلاٹن کا فرما کے تشریف لیگئے۔ سواری آمد و رفت صاحب موصوف کی بڑی کیفیت کے ساتھہ ہوئی تھی ٭

تانڈگڈہ ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب تانڈگڈہ تحریر فرماتے ہیں کہ یہہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہو جسمیں قریب ڈیڈہ سو کے گھر آباد ہیں آجکل یہاں شادیوں کی بڑی دہوم دہام ہو اور مہاجن لوگ بڑے بڑے سازو سامان سے شادیاں کر رہے ہیں یعنے جنوری ۱۸۷۸ء میں قریب ۲۰ شادیوں کے ہوئیں۔ ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب اسبات کا بہت افسوس کرتے ہیں کہ یہہ لوگ قرض دام لیکر شادیاں کرتے ہیں جسکا نتیجہ آخر کو برا نکلتا ہو یعنے ایک دن نام کرکے ہمیشہ کو قرضدار ہو جاتے ہیں اور بدنامی قرضداری میں علحدہ ہو اِس رائے میں ہم بھی اپنے کارسپانڈنٹ صاحب کے متفق ہوکر کہتے ہیں کہ افسوس ملک ہند میں یہہ ایک ایسی بیماری پھیلی ہوئی ہو کہ جسکا علاج مشکل نظر آتا ہو ہماری رائے میں اگر یہہ لوگ بجائے نیکنامی کہ جسمیں سراسر بدنامی ہو یعنے شادیوں میں ہزارہا روپیہ قرض لیکر صرف کرتے ہیں اگر فواید عام کے کام میں صرف کیا کریں تو کیسا عمدہ نتیجہ نکلے یعنے مدارس میں امداد دیں یا شفاخانجات میں کچھہ چندہ دیا کریں یا یتیم خانوں کی معاونت کریں یہہ

بھی نہ سہی اپنی ہی اولاد کی تعلیم و تربیت میں کچھ روپیہ خرچ کیا کریں جس سے اپنی ہی اولاد کو کچھ فایدہ پہنچے ✦

میاں گل خلف اخوند سوات کا خفر کو جانیوالا ہی سنا جاتا ہی کہ وہاں ہمراہ دختر امیر کاشغر کے اُس کی شادی ہوگی ✦

مہاراجہ گائیکوار کے مقدمہ کی تحقیقات ۱۰ ماہ حال کو شروع ہوگی ✦

باشندگان میسور کا گمان ہی کہ ملہارراؤ کی معزولی کے معاملات سے واضح ہوتا ہی کہ سرکار انگریزی نہایت ہی بردبار اور متحمل ہی ✦

مہاراجہ برودہ راضی و تندرست ہیں اور اِس اشتباہ پر جو اُن کی نسبت ہوا ہی اپنا تعجب ظاہر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کامل تحقیقات سے مجھے کچھ اندیشہ نہیں ہی مسٹر ووڈرف صاحب مقیم کلکتہ اُنکے وکیل ہوئے ہیں اُنہوں نے پچاس ہزار روپیہ کا وعدہ کر لیا ہے اور اگر مقدمہ کی تحقیقات ایک مہینے سے زیادہ رہیگی تو وہ ایکہزار روپیہ فی یوم اَور لینگے ✦

بذریعہ تار برقی معلوم ہوا کہ الفونسو شاہ ہسپانیہ نے بمقام پیرلٹا شمالی فوج کا جو تیس ہزار ہی ملاحظہ کیا اور پمپیلنس کی رہائی کے لئے کام شروع کر دیا ہی کارلسٹوں نے بھی اپنی فوجوں کو جمع کر لیا ہی جلد لڑائی ہونے والی ہی ✦

سر جنگ بہادر حاکم نیپال بعد ملاحظہ کُٹی ایک ہندو مندر و نگے انگلستان کو جاتے ہوئے داخل بمبئی ہوئے ایک ہمعصر اُنکے عجیب دور کا مختصر حال یوں لکھتا ہی کہ ابتدا میں یہہ ایک رجمنٹ کے صوبہ دار تھے جہاں سے اُنہوں نے اِس درجہ تک ترقی پائی اور اُن سب کو جو اُنکے کام میں مخل ہوئے مار ڈالا مہاراجہ کے محل میں ۱۵ سردار و نگے قتل کرنے سے وہ وزیر اعظم مقرر ہوئے اور [illegible] قاہرہ کے مملوکوں اور قسطنطنیہ کے جنیسریوں کے قتل سے مشابہت رکھتا ہی ✦

مسٹر ٹگنس صاحب انسپکٹر پولیس ہو سابق اجنٹ سیجر ۲۷ رجمنٹ کا بیان ہی کہ ملہارراؤ کے ایک اجنٹ نے کھنڈراؤ گائیکوار کے مار ڈالنے کی بابت مجھ سے کہا تھا ✦

ٹیمس آف انڈیا راوی ہی کہ ۲۴ جنوری کو اتوار کے روز دو بھائی ذات کے برہمن مع عیال و اطفال کے بمبئی کے پرارتھنا سماج میں داخل ہوئے اور اُنہوں نے اپنی ذات اور تمام علامات بت پرستی کو ترک کر دیا ✦

برودہ۔ مسٹر سوٹر صاحب نے ایک اَور شخص کو جو کرنیل فیئر صاحب کے زہر دینے میں شریک تھا گرفتار کیا ہی یہہ بھی ثبوت کو پہنچا ہی کہ شہر کے جوہریوں پاس براد خریداری الماس کے ٹکڑوں کے کئی آدمی پہنچے گئے اور تین آدمی ایسے ٹکڑے ساتھ لیکر محل میں پہنچے مہاراجہ نے اُن سب کا ملاحظہ فرماکر ایک کو چن لیا اور قیمت ادا کر کے اُنہیں سخت حکم دیا کہ یہہ امر کسی پر ظاہر نہو اور نہ اسے کسی حساب میں درج کیا جائے ✦

ٹیمس اخبار میں مندرج ہی کہ سلطنت روس میں دین محمدی کی ٹھیک ویسی ہی حالت ہی جیسے کہ فرقہ کیتھلک اور پراٹسٹنٹ کی ہی مسلمان اماموں کو مسلمان سپاہیوں کی بارگوں اور ہسپتالوں میں حاضر ہونے کے لئے گورنمنٹ سے تنخواہ ملتی ہی ایک اعلی افسر کا بیان ہی کہ شاہی فوج میں ایک سکول قایم ہوا ہی اور اُس میں تین یا چار اشخاص فرقہ کرگز اور اوزبک کو ایک ملاں جو خاص گورنمنٹ سے اُن کیلئے معین ہوا ہی قرآن سکھاتا ہی باوجود اس خوبی انتظام کے اسباب میں شک نہیں کہ محمدی فرقے جو اب تک فرنگستانی روس میں سکونت پذیر ہیں رفتہ رفتہ دین عیسوی کو قبول کرینگے ۱۸۷۲ء کی رپورٹ سے منکشف ہوا کہ ۴۰۰۰ مسلمانوں نے چار سال کے عرصے میں مذہب عیسوی کو قبول کیا ہی ✦

گائیکوار برودہ کے مقدمہ کی تحقیقات میں جو کمیشن ہونیوالا ہی وہ بصورت مجرم ٹھہرنے گائیکوار کے کوئی حکم اجرا دینے کی مجاز نہیں ہوگی مگر صرف بطور جوری کے تحقیق کرینگے اور قطعی حکم گورنمنٹ آف انڈیا صادر فرماویگی ✦

غارتگری اسلام صاحب لکھنؤ ٹیمس فرماتے ہیں کہ جہاں کہیں اہل اسلام کا قدم داخل ہوا وہاں اُس ملک میں ویرانی و تباہی بھی ساتھ گئی شہر دمشق کے نواح میں اٹھارہ صدی کے آغاز تک تین سو گاؤں آباد تھے لیکن اُسکے اختتام پر صرف بارہ رہگئے ضلع مارڈن واقعہ صوبہ میسوپوٹیمیا میں سولہ سو دیہات میں سے بمشکل پانچسو آباد ہیں۔ پیشتر کہ مسلمانوں کی سپاہ نے فتحیابی حاصل کی جزیرہ سیپرس میں چودہ سو قصبات و دیہات تھے لیکن ۱۸۶۷ء میں صرف سات سو رہگئے علی ہذا القیاس جزیرہ کینڈیا کا حال ہوا صرف تھوڑے سے قصبے اور شہر جو عہد حکومت خلفا میں آباد اور شگفتہ حال تھے اب موجود ہیں اور یہہ بات اظہر من الشمس ہی کہ سارسینوں کے پہلی فتح سے مصر نے کیسی تکلیف و مصیبت اُٹھائی ✦

فارس کہنڈرات سے معمور ہی شیراز اور اصفہان اپنے سابقہ عظمت و شوکت کا صرف ایک نقشہ نظر آتا ہی صوبہ خراسان جو ایک وقت ازبس خوبصورت اور زرخیز

تھا بالکل حالت افلاس میں ہی افریقہ کے شمال میں جو ونڈالوں کے عہد میں چار سو سے زیادہ بڑے بڑے شہر تھے اب بالکل شکستہ حالی اور تنزل میں ہیں الغرض ترکوں کی سلطنت قریب الزوال ہو رہی ہی اُسکی رعایا نہایت ذلیل حالت میں ہی اور اُسکے بعض صوبجات جو دنیا میں سب سے عمدہ ہیں ویران اور غیر مزروعہ پڑے ہیں +

ڈیلی ٹیلیگراف - اِس نام کا ایک اخبار جو لنڈن میں ہر روز شایع ہوتا ہی - اسکی اشاعت کا حساب دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ گذشتہ نو ماہ کے عرصہ میں اِس اخبار کے چار کروڑ ساٹھ لاکھ پرچے چھپے اور مشتہر ہوئے اِس حساب سے معلوم ہوا کہ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے ہر روز ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو چوہتر پرچے طبع ہوتے ہیں +

یکم فروری کو رانی صاحبہ والی بھوپال کی بیٹی کی شادی کے واسطے بڑی بڑی تیاریاں ہوئیں رانی صاحبہ کی مسرت بھی بیٹی ہی اور اُس کی نسبت اعلیٰ خاندان کے ایک افغان احمد علیخاں نامے سے ایام طفولیت میں ہی ہوگئی تھی اگرچہ یہہ شخص کسی اعلیٰ خطاب سے نامزد نہیں ہی تاہم سُنا جاتا ہی کہ اُس نے اپنی خوش اخلاقی سے کل سکنائے بھوپال کو اپنی طرف گرویدہ کر رکھا ہی سردار ایوب خان نے اُن لوگوں کے لئے وظیفہ ملنے کا اشتہار دیا ہی جو امیر دوست محمد خاں کے وقت میں پنشن پاکر گذارہ پاتے تھے اور امیر شیر علی خاں نے بند کر دیا ہی بشرطیکہ وے ہرات میں چلے آئیں - یہہ بھی خبر ہی کہ ایوب خاں نے تین ہزار سوار اور کچھ رجمنٹیں فوج کی روانہ کی ہیں اور صفدر علی حاکم ہرات بھی مقابلہ کو پہنچگیا ہی فوج مذکورۃ العدد کے علاوہ دو سہزار پیدل اور تین ہزار سوار اور ایوب خاں کی مدد کے واسطے آتے ہیں اور اُنہوں نے قرآن اُٹھایا ہی کہ سردار یعقوب خاں کے رہا ہونے تک برابر لڑینگے +

برودہ - معاملات برودہ خاطرخواہ درستی پر ہیں سر ٹیوس میلی صاحب بہادر ریاست کے انتظام میں مصروف ہیں ہر طرح کی تحقیقات سے واضح ہوگیا کہ مہاراجہ گائیکوار از بس فضول خرچ تھے اور کم بخت رعایا نہایت ہی تکلیف میں تھی حتی الامکان اب ریاست میں بخوبی امن قایم کیا جاویگا گائیکوار کی فوج کو تنخواہ سابقہ دیگئی اور سرداران وغیرہ مستحقان کے دعووں کی بخوبی تحقیقات ہو رہی ہے کہتے ہیں کہ سارجنٹ بالنٹین صاحب گائیکوار کی طرف سے وکیل ہوئے ہیں اور سر سالار جنگ بہادر بھی کمیشن کے ممبر ہونگے +

کلکتہ میں مہاراجہ بہادر ہولکر کا برابر انتظار کیا جاتا ہی +

سرداران ڈفلا نے کل جرمانہ ادا کر دیا ہی اور سب سے پچھلے اسیر کی رہائی کے لئے عہد و پیمان ہو رہا ہی +

ناگا کی پہاڑیوں میں وہاں کے باشندوں نے کپتان ٹیلر صاحب کے ہمراہیان سے سخت مقابلہ کیا کپتان صاحب کے دو اور مخالفین کے اٹھارہ آدمی مقتول ہوئے +

صوبہ بنگال کے اکثر حصوں میں خاطرخواہ بارش ہوگئی اور حالت فصل کی اچھی ہے اور چاول کی فصل جو درو ہو چکی ہی اچھی تھی اور صوبجات کی رپورٹ سے بھی فصل کی حالت اچھی پائی جاتی ہی +

لودیانہ غلہ روز بروز روبگرانی ہی اور اکثر اضلاع ممالک مغربی و شمالی میں آجکل یہاں سے غلہ جارہا ہی ایکدفعہ کچھہ بوندا باندی اس ہفتہ میں ہوئی مگر کھل کر نہیں برسا دیہات وغیرہ میں بھی کہیں بارش نہیں ہوئی تمام کھیتیاں پژمردہ ہو رہی ہیں +

خانہ شماری تو پہلے ہو چکی تھی اب مردم شماری کا انتظام صاحبان ممبران کمیٹی نہایت سرگرمی سے کر رہے ہیں کاغذات مردم شماری کے تقسیم ہوگئے ہیں ۲۰ فروری ۱۸۷۵ء کی رات مردم شماری کیلئے تجویز ہوئی ہی

عذر

ہفتہ گذشتہ میں سیاحت اقلیم کشمیر جو ہمارے کارپردازان نے عنایت فرمائی ہی اُسمیں سہواً چند غلطیاں رہگئیں جو ذیل میں درج کیجاتی ہیں یقین ہی کہ ناظرین درست

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

کیفیت جناب کمشنر بہادر حفظان صحت پنجاب

کل اموات ہفتہ حال میں ۲۷۷۰ واقع ہوئیں اور ۲ ہفتہ گذشتہ میں ۲۷۴۰ و ۲۱۴۹ اموات درج رجسٹر ہوئی تہیں اموات مرض چیچک ۹۹ سے ۱۹۳ تک بڑھ گئی ہیں - ضلع انبالہ میں یہہ مرض بدستور پھیل رہا ہی خاصکر چھوٹے سے قصبہ جگادہری میں جو بہت مہلک ہی اس مرض سے ضلع گجرات میں بھی اموات بڑھی ہوئی ہیں - چھوٹے سے قصبہ سوہنا ضلع گرگانوہ میں اموات بکثرت ہوئی ہیں - صورت بیماری پر جس باشندے سے اموات ہوئی ہیں توجہ کرنی چاہئے - کوئی موت جیفہ سے درج رجسٹر نہیں ہوئی اور کئی بڑے شہر نہایت ناتندرست میں +

مطبع امریکین مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویریصاحب کے چھپا

